# 83242 ـ فلیٹ کے برتن استعمال کر کے واپس نہ کرنا

**سوال**

میں نے ایك فلیٹ بمع سامان کرایہ پر لیا اور کسی جاننے والے کے گھر فلیٹ کے برتن میں کھانا بھیجا، مجھے یاد نہیں کہ اس نے وہ برتن واپس کیا یا نہیں، ہمارے ہاں یہ رواج ہے کہ جس برتن میں کھانا دیا جائے وہ واپس کرنا ضروری ہے! اب میں وہ فلیٹ چھوڑ چکی ہوں، تو کیا وہ برتن واپس کرنا میرے ذمہ ہے یا کہ میرے جاننے والے پر، یا اس برتن کی قیمت فلیٹ کے مالك کو واپس کرنا ہوگی ؟

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

اول:

رہائش کے لیے بمع سامان تیار شدہ فلیٹ کرایہ پر حاصل کرنا کرایہ کے معاہدہ جات کے احکام میں شامل ہوتا ہے جو فقہاء نے اپنی کتب میں بیان کیے ہیں.

" یہ معاہدہ لوگوں کی زندگی میں ان کے فوائد کے لیے کئی بار ہوتا ہے، اور اس کا لین دین یومي، یا ماہانہ، یا سالانہ کے حساب سے ہوتا ہے، اس لیے اس کے احکام کا معلوم ہونا ضروری ہے، کیونکہ لوگوں میں مختلف مقامات اور اوقات میں کوئی بھی ایسا لین دین نہیں جس کا شریعت نے حکم بیان نہ کیا ہو، اور مصلحت کا خیال اور نقصان سے بچاؤ کو مدنظر رکھتے ہوئے اس کے شرعی اصول و ضوابط مقرر نہ کیے ہوں " انتہی.

ماخوذ از: الملخص الفقھي ( 2 / 114 ).

اجرت اور مزدوری کے جو احکام علماء کرام نے بیان کیے ہیں ان میں یہ بھی شامل ہے کہ: کرایہ دار کے لیے کرایہ پر لی گئی چیز کو عاریتا دینا جائز ہے، جیسا کہ المغنی المحتاج میں بیان ہوا ہے کہ: وہ اسے استعمال کرنے کے بعد واپس کر دے.

دیکھیں: المغنی المحتاج ( 3 / 315 ).

اس بنا پر آپ کے لیے وہ برتن اپنے جاننے والوں کو عاریتا دینے میں کوئی حرج نہیں.

دوم:

کرایہ پر لیا گیا فلیٹ یا وہ اشیاء جو کرایہ پر لی جاتی ہی کرایہ دار کے پاس امانت ہے، اس کا معنی یہ ہوا کہ: اگر اس کی بغیر کسی کوتاہی اور زیادتی کے وہ چیز ضائع اور تلف ہو جائے تو وہ اس کا ضامن نہیں ہوگا.

الموسوعۃ الفقھیۃ میں درج ہے:

" اس میں کوئی اختلاف نہیں کہ کرایہ پر لی گئی چیز کرایہ دار کے پاس امانت ہے، تو اگر وہ چیز کرایہ دار کی زیادتی یا کوتاہی کے بغیر، یا جس کی اجازت دی گئی ہے اس کی مخالفت کے بغیر، یا اس کی حفاظت یا صفائی رکھنے میں کوتاہی کے بغیر ضائع ہو جائے، تو اس پر ضمان نہیں یعنی وہ ضامن نہیں ہوگا " انتہی.

دیکھیں: الموسوعۃ الفقھیۃ ( 1 / 27 ).

مزید تفصیل کے لیے آپ بدائع الصنائع ( 4 / 210 ) اور المغنی ابن قدامہ ( 5 / 311 ) کا مطالعہ کریں.

اور اگر کرایہ پر لی گئی چیز کرایہ دار کی کوتاہی یا زیادتی کی بنا پر ضائع ہو جائے تو پھر کرایہ دار ضامن ہے، اور اسے اس کی مثل چیز دینا ہوگی، اگر اس کی مثل نہ ملے تو وہ اس کی قیمت ادا کریگا.

سوال کرنے والی بہن کے سوال جو بات ظاہر ہوتی ہے وہ یہ کہ اس نے برتن عاریتا دینے کے بعد اس کا خیال نہیں کیا کہ آیا وہ واپس کیا گیا ہے یا نہیں، اسے چاہیے تھا کہ وہ ان سے واپس طلب کرتی، جب ایسا نہیں ہوا تو یہ اس کی جانب سے کوتاہی ہوئی ہے، اس لیے اسے اس برتن کی ضمان دینا ہوگی، یا تو وہ اپنے جاننے والوں سے وہ برتن لے کر فلیٹ والوں کو واپس کرے، یا پھر اس طرح کا برتن خرید کر اس کے بدلے میں انہیں دے، اور اگر اس طرح کا برتن نہ ملے تو اس کی قیمت ادا کرے.

واللہ اعلم .